O

خود اپنی ذات میں محمول ہونا چاہتا ہوں
فقط خوشبو نہیں، مَیں پھول ہونا چاہتا ہوں

سرِ منزل پہنچ جانا حصولِ آرزو تھا
انہی راہوں کی اب تو دھول ہونا چاہتا ہوں

تو اب اپنی سبھی رسوائیوں کو عام کر لوں
کہ اب مَیں بھی ذرا مقبول ہونا چاہتا ہوں

کوئی خواہش کسی خواہش سے کتنی مختلف ہے
کبھی قائم، کبھی مجہول ہونا چاہتا ہوں

اگر اب اور کوئی محورِ ہستی ہے تیرا
تو تیری زندگی کی بھول ہونا چاہتا ہوں

https://emadahmad.com/